DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 15.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومتوں میں تبدیلی کے باعث ترقیاتی منصوبوں میں تسلسل کا فقدان ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشت گردوں اوران کی نمائندہ آوازوں کیخلاف کارروائی ریاست کا آئینی اختیار ہے، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	صحبت پور سیلاب متاثرین کو فوری ریلیف فراہم کی جائے، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	صوبے کی ترقی کیلئے حکومتی کوششوں کے بہتر نتائج آنا شروع ہو گئے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بوستان اور حب کے اقتصادی زونز صنعتی ترقی کا زینہ ہیں، بلال کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 22 جولائی کو طلب	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان وسندھ کے سیلاب متاثرین کیلئے اقوام متحدہ کا ہنگامی منصوبہ مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
09	آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا آغاز آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
10	قائمہ کمیٹی صحت کا اجلاس، بلوچستان ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز ریفارمز سمیت چار بلز پر غور	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان میں گیس چوری کی روک تھام کیلئے آپریشن گرفت	جنگ ودیگر اخبارات
12	ریکوڈک کئی دہائیوں تک معاشی وسماجی ترقی کی ضمانت ہے، مارک برسٹو	جنگ ودیگر اخبارات
13	ڈی جی سول سروسز اکیڈمی لاہور کا چغتائی لائبریری کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ ہم سب کا مشترکہ گھر اسکی خوبصورتی میں ہر فرد اپنا کردار ادا کرے، کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
15	گوادر میں پانی کا بحران ختم چین کے تعاون سے 12 ایم جی ڈی واٹر پلانٹ فعال	جنگ ودیگر اخبارات
16	حب بھوانی حادثہ ایمبولینس کی عدم دستیابی ڈی سی کا نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
17	پشتونخوا وطن ہمارا اسکی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
18	اسلام آباد لانگ مارچ عوامی طاقت کا پرامن جمہوری اظہار ہوگا، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
19	برسراقتدار حکمران بلوچستان کے سلگتے مسائل کے حل کی استعداد نہیں رکھتے، اصغر اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
20	حکومت سیاسی جماعتوں کو ساتھ لیکر مسائل مذاکرات کی میز پر حل کرے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

لاپتہ شخص کی مسخ شدہ نعش اور ماڑہ کے دیہاتی علاقہ سے برآمد، لورالائی میں بیٹے نے فائرنگ کر کے باپ کو قتل کر دیا، قلعہ عبداللہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ دو افراد جاں بحق،

عوامی مسائل:

سول ہسپتال کوئٹہ میں ادویات کا فقدان بلڈ پریشر انجکشن ناپید، کوئٹہ میں خسرہ بچوں پر حملہ آور ہسپتالوں میں رش، بلوچستان بھر میں چینی کی قیمت میں مسلسل اضافہ جاری، جام غلام قادر گورنمنٹ ہسپتال زبوں حالی کا شکار،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.07.2025

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**ایف سی کو فیڈرل فورس میں تبدیل کرنے کا فیصلہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے فرنٹیئر کانسٹیبلری آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے بعد ایف سی اب فرنٹیئر کے بجائے فیڈرل کانسٹیبلری کہلائے گی اور پورے ملک میں اسے کام کرنے کا اختیار ہوگا، ایف سی کو برطانوی حکومت نے بارڈر ملٹری فورس اور سمانہ رائفلز کو ملا کر 1915 میں بنایا اور اس فورس کا بنیادی مقصد کے پی کے اور بلوچستان کی سرحدوں اور اہم فوجی تنصیبات کی حفاظت تھا حکومت برطانیہ کے ایف سی کے قیام کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ ایف سی میں مقامی افراد کو ملکی سرحدوں اور اثاثوں کی حفاظت سونپی جائے تا کہ مقامی افراد میں اپنائیت کا احساس بھی موجود ہے اور ایف سی سرحدوں کی حفاظت کی ذمہ داری بھی احسن انداز میں نبھا سکے اس لحاظ سے دیکھا جائے تو وفاقی حکومت کی طرف سے ایف سی کو صوبائی کے بجائے وفاقی فورس میں تبدیل کرنا ایک احساس معاملہ محسوس ہوتا ہے خاص طور پر ایسے وقت میں جب بالخصوص کے پی کے میں تحریک انصاف کی حکومت ہے اور وفاق اور صوبے میں مثالی اہم آہنگی فقدان ہے وفاق کے اس فیصلے کو آرڈیننس کے ذریعے نافذ کرنے سے کے پی کے اور صوبے کے اختیارات چھیننے کا تاثر ابھرے گا جس سے ملکی یکجہتی کو دھچکا لگنے کا اندیشہ ہے بہتر ہوتا وفاقی حکومت فرنٹیئر کانسٹیبلری کو فیڈرل کانسٹیبلری میں بدلنے کا فیصلہ آرڈیننس کے بجائے اسمبلی میں تمام سٹیک ہولڈرز بالخصوص بلوچستان اور کے پی کے حکومتوں کو اعتماد میں لینے کے بعد کرتی۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**عزم ونظم بلوچستان کی ابدی داستان**" کے عنوان سے نواز بگٹی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی اور باخبر کوئٹہ نے "**ضلع کیچ میں بجلی بحران پر قابو پانے کیلئے دیہاتوں میں سولر انرجی کی فراہمی**" کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں خون ناحق کا سفر**" کے عنوان سے قادر خان یوسفزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں ہندوستانی پراکسی**" کے عنوان سے عتیق انور کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ترقی کے سفر میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن کی کاوشیں**" کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 JUL 2025 Page No. 1

کثرت آبادی ملک کے تمام شعبوں کو متاثر کر رہی ہے، گورنر مندوخیل

خواتین کو تعلیم کے ساتھ معاشی طور پر خود مختار بنانا بھی ضروری ہے، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (ٹی ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کو درپیش سب سے بڑا چیلنج کثرت آبادی ہے جو صحت، تعلیم اور دیگر اہم شعبوں کو بری طرح متاثر کر رہا ہے، گزشتہ پچاس کے دوران بلوچستان کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس سے وسائل خاص طور پر بنیادی سہولیات پر بہت زیادہ دباؤ پڑا ہے۔ خواتین کو تعلیم کے ساتھ معاشی طور پر خود مختار بنانے کی حوصلہ افزائی بھی بہت ضروری ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم آبادی کی مناسبت ایک روزہ سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر صوبائی سیکرٹری محکمہ بہبود آبادی حکومت بلوچستان ظفر بلیدی، چیرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نورزئی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے صوبائی ہیڈ ڈاکٹر عبدالرحمن، یو این ایف پی اے کا نمائندہ اور ڈائریکٹر جنرل عظیم کاکڑ سمیت مختلف اداروں کے نمائندے اور خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی، اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وفاقی اور صوبائی سطح پر متعدد عوام دوست ترقیاتی منصوبوں تو ہر سال کیے جاتے ہیں لیکن ایک بڑی تشویش حکومتوں میں تبدیلیوں کی وجہ سے ترقیاتی منصوبوں میں تسلسل کا فقدان ہے جس کا نتیجہ ادھورا اور ترک شدہ اقدامات کی صورت میں نکلتا ہے۔ اس سے نمٹنے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ مختص کیے گئے فنڈز کو موثر طریقے سے استعمال کیا جائے اور منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

حکومتوں میں تبدیلی کے باعث ترقیاتی منصوبوں میں تسلسل کا فقدان ہے، گورنر

گزشتہ 50 سالوں کے دوران بلوچستان کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا جس سے بنیادی سہولیات پر بہت زیادہ دباؤ ہے، شیخ جعفر مندوخیل

پاکستان کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے اسے کم کرنے کیلئے ہمیں تعلیم پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے، مقامی ہوٹل میں سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کو درپیش سب سے بڑا چیلنج کثرت آبادی ہے جو صحت، تعلیم اور دیگر اہم شعبوں کو بری طرح متاثر کر رہا ہے گزشتہ پچاس سالوں کے دوران بلوچستان کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس سے وسائل خاص کر بنیادی سہولیات پر بہت زیادہ دباؤ پڑا ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کی تعلیم کے ساتھ ان کو معاشی طور پر خود مختار بنانے کی حوصلہ افزائی بھی بہت ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم آبادی کی مناسبت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ایک مقا......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

می ہوٹل میں ایک روزہ سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر صوبائی سیکرٹری محکمہ بہبود آبادی حکومت بلوچستان ظفر بلیدی، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نورزئی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے صوبائی ہیڈ ڈاکٹر عبدالرحمان، یو این ایف پی اے نمائندہ اور ڈائریکٹر جنرل عظیم کاکڑ سمیت مختلف اداروں کے نمائندے اور خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی سطح پر متعدد عوام دوست ترقیاتی منصوبے تو ہر سال پیش کیے جاتے ہیں لیکن ایک بڑی تشویش حکومتوں میں تبدیلی کی وجہ سے ترقیاتی منصوبوں میں تسلسل کا فقدان ہے جس کا نتیجہ ادھورا اور ترک شدہ اقدامات کی صورت میں نکلتا ہے اس سے نمٹنے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ مختص کیے گئے فنڈز کو موثر طریقے سے استعمال کیا جائے اور منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوں گورنر مندوخیل نے کہا کہ چین، جنوبی کوریا اور سنگاپور جیسے ممالک نے آبادی میں اضافے کو کنٹرول کرنے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات کیے ہیں جبکہ اس کے برعکس پاکستان کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے جو عالمی سطح پر پانچویں نمبر پر ہے اس کو کم کرنے کیلئے ہمیں تعلیم پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ صحیح تعلیم ہی افراد کو فیملی پلاننگ کے بارے میں باخبر انتخاب کرنے میں مدد کر سکتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 2

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز اتوار 13 / جولائی 2025ء بمطابق 17 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 189

دہشت گردوں اور ان کی نمائندہ آوازوں کیخلاف کارروائی ریاست کا آئینی اختیار ہے

میر سرفراز بگٹی

انسانی حقوق کے تحفظ کیلئے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے، اصلاح ضروری ہے، ایچ آر سی پی کے نمائندہ وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں کو بلوچستان کی درست تاریخ، زمینی حقائق اور موجودہ حالات کا غیر جانبدارانہ ادراک حاصل کرنا ہوگا بلوچستان کے بارے میں جو بیانیہ جان بوجھ کر عالمی اور قومی سطح پر پھیلایا گیا ہے وہ اکثر حقائق کے برعکس ہوتا ہے جس کی اصلاح ضروری ہے تاکہ ایک متوازن اور حقیقی نقطہ نظر فروغ پا سکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس نے یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان، انسانی حقوق کی صورتحال اور سماجی ترقی کے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ نے وفد کو صوبے کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور انسانی حقوق کے چیلنجز اور حکومتی پالیسیوں سے

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست قلات کا الحاق پاکستان سے زبردستی نہیں بلکہ باہمی رضامندی سے ہوا تھا لیکن کچھ عناصر دانستہ طور پر تاریخ کو مسخ کر کے ماضی کے زمینی حقائق سے نابلد افراد کو گمراہ کرتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مسافروں کو شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کرنا فتنہ الہندوستان کے مکروہ عزائم کی واضح عکاسی ہے ان دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیاں کسی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کو کمزور کرنے اور توڑنے کی منظم کوشش کا حصہ ہیں ان دہشت گردوں کے سرپرست کھلے عام اپنے عزائم کا اظہار قومی و بین الاقوامی میڈیا اور فورمز پر بارہا کر چکے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ شناخت کی بنیاد پر قتل کیا جانا کن حقوق کی نمائندگی کرتا ہے؟ کیا یہ وہ جنگ ہے جسے بعض حلقے آزادی یا خودارادیت کا نام دے کر جواز دینے کی کوشش کر رہے ہیں؟ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر نہ صرف بات چیت سے انکاری ہیں بلکہ وہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹنے کی بات کرتے ہیں یہ رویہ کسی بھی مہذب معاشرے یا ریاست کے لیے قابل قبول نہیں ہو سکتا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست ہر شہری کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی و قانونی طور پر ذمہ دار ہے اور اس آئینی ذمہ داری کو ہر صورت نبھایا جائے گا انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد (مسنگ پرسنز) کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں بلکہ دیگر صوبوں اور دنیا کے کئی ممالک میں بھی یہ چیلنج موجود ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں یہ رواج فروغ پا چکا ہے کہ ہر الزام بغیر کسی مصدقہ ثبوت کے اداروں پر دھر دیا جاتا ہے مسنگ پرسن ایک ڈائیسی سبجیکٹ ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس بات کا تعین کون کرے گا کہ کسی بھی فرد کو کس نے اٹھایا ہے یا پھر وہ اپنی مرضی سے کہیں چھپ گیا ہے ہمارے پاس ایسے مصدقہ ثبوت ہیں کہ بہت سے لوگوں کو دانستہ لاپتہ کہا گیا اور بعد میں وہ دہشت گردی کی سنگین وارداتوں میں ملوث پائے گئے تاہم اس مسئلے سے قانونی طور پر نمٹنے کیلئے بلوچستان میں جامع قانون سازی کی جا چکی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین پاکستان ہر شہری کو تحفظ فراہم کرنے کا ضامن ہے انسانی حقوق کی تنظیموں اور ہر ذی شعور فرد کو صرف مخصوص بیانیے کو دیکھنے کے بجائے معصوم پنجابیوں کے قتل اور دہشت گردی کی ہر کارروائی کی بھی برملا مذمت کرنی چاہیے انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ دہشت گردوں اور ان کی نام نہاد نمائندہ آوازوں کے خلاف کارروائی ریاست کا آئینی و قانونی اختیار ہے اور حکومت بلوچستان اس اختیار کو پوری قوت سے بروئے کار لائے گی تاکہ صوبے میں امن و ترقی کا سفر متاثر نہ ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر37 | بروز پیر14 جولائی2025، بمطابق18محرم الحرام1447ھ | شمارہ نمبر190

وزیر اعلیٰ

بلوچستان کے عوام کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں

13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا

کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم شہدائے کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 13 جولائی 1931 کو سری نگر میں جرات، حریت اور قربانی کی وہ مثال قائم ہوئی جس نے تاریخ کا دھارا موڑ دیا۔ 22 کشمیریوں کی شہادت محض ایک سانحہ نہیں بلکہ تحریک آزادی کشمیر کا تابناک سنگ میل ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کشمیری عوام نے عشروں سے بھارتی ریاستی جبر، مظالم اور انسانی

بقیہ نمبر13 صفحہ 7 پر

حقوق کی بدترین پامالیوں کا سامنا کیا ہے، مگر ان کے عزم و استقامت نے پوری دنیا کو آزادی کی جدوجہد کا حقیقی مطلب سمجھا دیا ہے انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی منظور کردہ قراردادیں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کرتی ہیں، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بھارت آج بھی ان قراردادوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ظلم وجبر کا بازار گرم کیے ہوئے ہے میر سرفراز بگٹی نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا جائز، قانونی اور بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حق خودارادیت دلوانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں وزیراعلیٰ نے اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح آج بھی کھڑے ہیں، اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ان کا حوصلہ ایک دن ضرور آزادی کی صبح روشن کرے گا۔

CamScanner

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، شعیب نوشیروانی

خاران میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری، شفافیت کو یقینی بنایا جا رہا ہے، گفتگو

خاران (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی سے نوتیزی ہاؤس خاران میں سیاسی، سماجی و علاقائی معتبرین اور پارٹی کارکنان نے ملاقات کی۔ اس موقع پر ضلع خاران میں جاری ترقیاتی منصوبوں، صحت، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، تعلیمی مسائل اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ خاران میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ تمام منصوبے بروقت اور شفاف انداز میں مکمل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور پانی جیسے بنیادی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور ان مسائل کے دیرپا مستقل حل کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ امن و امان کے قیام کے لیے ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے متحرک ہیں اور عوام کے تعاون سے خاران کو ایک پرامن اور ترقی یافتہ ضلع بنانا میرا ذاتی کاوش ہے۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے مزید کہا کہ پارٹی کارکنان اور عوامی نمائندے ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتے ہیں اور ان کے تجاویز اور شکایات کو سنجیدگی سے لینا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ حکومت اور عوام کے درمیان باہمی رابطے کا مضبوط پل قائم رہے۔

صوبے کی ترقی کیلئے حکومتی کوششوں کے بہتر نتائج آنا شروع ہوگئے، صادق عمرانی

توقع ہے کہ بلوچستان جلد ترقی کا زینہ طے کرتے ہوئے مثالی صوبہ بنے گا، ارکان قومی اسمبلی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے ارکان قومی اسمبلی سردار فتح اللہ خان اور نصیر محمد خان مدوخیل نے ملاقات کی، ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے مختلف سیاسی، سماجی اور خطے کے مجموعی صورتحال پر تبادلہ کیا، اس موقع پر میر محمد صادق عمرانی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی مخلوط صوبائی حکومت صوبے کے ترقی و خوشحالی کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے جس کے بہتر نتائج برآمد ہونا شروع ہوئے ہیں، ممبر قومی اسمبلی سردار فتح اللہ خان نے میر محمد صادق عمرانی اور صوبائی حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلوچستان جلد ترقی کے زینے طے کرتے ہوئے ایک مثالی صوبہ بنے گا۔ دریں اثناء میر محمد صادق عمرانی نے پیر کے روز سیکرٹری آبپاشی کے دفتر میں تعارفی اجلاس کی صدارت کی، تعارفی اجلاس میں حال ہی میں تعینات سیکرٹری آبپاشی صالح محمد ناصر سے محکمہ آبپاشی کے چیف انجینئرز ناصر مجید، بشیر ترین، برکت علی اور محمد اکرم کے علاوہ پروانشل کوآرڈینیٹر ایریگیشن مسیح بلوچ و ڈپٹی سیکرٹری ٹیکنیکل نے ملاقات کی اور انہوں نے صوبائی وزیر اور سیکرٹری آبپاشی کو اپنے اپنے علاقوں میں محکمانہ امور کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا اور مختلف تجاویز بھی زیر غور آئے، اس موقع پر سیکرٹری آبپاشی صالح محمد ناصر نے کہا کہ وہ ایک ٹیم ورک کے تحت محکمے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے اپنی ذمہ داریوں کو پوری کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔

صحبت پور سیلاب متاثرین کو فوری ریلیف فراہم کی جائے، سلیم کھوسہ

عوام خود کو تنہا نہ سمجھیں، ہم دکھ کی ہر گھڑی میں اپنے لوگوں کے ساتھ ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے صحبت پور میں شدید بارش سے تباہی پر اظہار افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے گھروں کو شدید نقصان ہوا ہے متعلقہ حکام سے مسلسل رابطہ، فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کی جائے اور عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کریں عوام اپنے آپ کو تنہا نہ .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

سمجھیں بلکہ ان کے ہر دکھ درد کی گھڑی میں ساتھ ہیں' یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ صحبت پور میں فوری امدادی کارروائیاں شروع کی جائیں پی ڈی ایم اے، کیسکو، ریسکیو سروسز اور تمام متعلقہ ادارے فوری متحرک ہوں ڈپٹی کمشنر صحبت پور، کیسکو چیف کے ساتھ بجلی کی فوری بحالی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے بارش سے رابطہ سڑکیں بھی شدید متاثر ہوئی ہے جن کی تعمیر و مرمت کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں گے یہ صرف صوبائی نہیں، انسانی بحران ہے، فوری اقدام ضروری ہے انہوں نے کہا کہ میں خود تمام تر صورتحال کی نگرانی کر رہا ہوں صحبت پور کی عوام اکیلے نہیں میں آپ کے ساتھ ہوں اور کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUL 2025 Page No. 5

بلوچستان وسندھ کے سیلاب متاثرین کیلئے اقوام متحدہ کا ہنگامی منصوبہ مکمل

جاپان کی 64.8 لاکھ ڈالر کی معاونت، 74 ہزار گھرانے مستفید ہوئے، 1,500 ایکڑ زرعی زمین بحال

اسلام آباد (محمد صالح ظافر) بلوچستان وسندھ کے سیلاب متاثرین کیلئے اقوام متحدہ کا ہنگامی منصوبہ مکمل ہوگیا، جاپان نے 64.8 لاکھ ڈالر کی معاونت کی، جس سے 74 ہزار گھرانے مستفید ہوئے، 1,500 ایکڑ زرعی زمین بحال، خواتین سربراہ خاندانوں کو مویشی، پولٹری اور تربیت فراہم کی گئی۔ جاپانی سفیر کا کہنا تھا پاکستانی عوام کی بحالی میں عملی مدد ترجیح ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک وزراعت (FAO) نے بلوچستان اور سندھ کے ان کسانوں اور چرواہوں کے لیے ایک اہم ہنگامی منصوبہ مکمل کرلیا ہے جو 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثر ہوئے تھے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 22 جولائی کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان نے آئین کے آرٹیکل 109 اے کے تحت بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل 22 جولائی کو سہ پہر 3 بجے طلب کرلیا، بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے مطابق اسمبلی اجلاس کے دوران تمام محکموں کے افسران و اہلکاروں، پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں اور تمام مہمانوں کا اسمبلی میں داخلہ بذریعہ کارڈ ہوگا جبکہ اس دوران تمام سرکاری وغیر سرکاری مسلح سیکورٹی گارڈز کا اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

بوستان اور حب کے اقتصادی زونز صنعتی ترقی کا زینہ ہیں، بلال کاکڑ

بلوچستان آنیوالے سرمایہ کار خوشحال مستقبل کے معمار بنیں گے، ایف پی سی سی آئی میں خطاب

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے کیپٹل ہاؤس کا دورہ کیا، انہوں نے بطور مہمان خصوصی ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام شیخ اور نجی شعبے کے رہنماؤں سے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کے خصوصی اقتصادی زونز (SEZs) خصوصاً بوستان اور حب کے زونز کو ترقی دینے اور ان میں سرمایہ کاری کے مواقع پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلال خان کاکڑ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان خطے کی تجارت کا دروازہ ہے، ہمارے اقتصادی زونز خاص طور پر بوستان اور حب، صنعتی ترقی اور روزگار کے نئے دور کا آغاز کر سکتے ہیں، ہم صرف انفراسٹرکچر پر نہیں بلکہ نوجوانوں کو ہنر مند بنانے اور کاروباری مواقع فراہم کرنے پر بھی بھرپور توجہ دے رہے ہیں جو سرمایہ کار آج بلوچستان میں آئیں گے وہ ایک خوشحال اور پائیدار اقتصادی مستقبل کے معمار بنیں گے، اس موقع پر ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام شیخ نے بلوچستان میں صنعتی ترقی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت کو سرمایہ کاروں کے لیے مراعات [illegible] جلد عملی صورت دینے کے اقدامات کرنے ہوں گے۔ انہوں نے بلوچستان سٹ 2025 میں بھرپور شرکت کا اعلان بھی کیا۔

آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان گولڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا آغاز آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری کھیل وامور نوجوانان بلوچستان درا بلوچ نے کہا ہے کہ آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ ٹورنامنٹ کا آغاز آج ہوگا ٹورنامنٹ میں شرکت کیلئے ملک بھر سے ٹیمیں کوئٹہ پہنچ چکی ہیں جنہیں محکمہ کھیل تمام تر سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کیلئے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ میں پاکستان بھر سے 50 سے زائد بہترین ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں انتظامات تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔

قائمہ کمیٹی صحت کا اجلاس، بلوچستان ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز ریفارمز سمیت 4 بلز پر غور

مقصد صحت کے سرکاری اداروں کی کارکردگی کو موثر بنانا اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری لانا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے صحت کا اجلاس چیئرمین ڈاکٹر محمد نواز کبزئی کی زیر صدارت ہوا، اجلاس میں چار اہم بلوں پر غور کیا گیا، چیئرمین کمیٹی کا مستقبل میں بھی صحت سے متعلق پالیسیوں پر سنجیدہ اور نتیجہ خیز غور وخوض کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ، قائمہ کمیٹی برائے صحت کا اجلاس پیر کو ہوا جس میں کمیٹی اراکین شاہدہ رؤف اور عبدالصمد گورگیج نے کی جبکہ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، ڈپٹی سیکرٹری لاء احسان برکت، وسیم شاہد بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں محکمہ صحت سے متعلق اہم بل بلوچستان ہیلتھ انسٹی ٹیوشنز ریفارمز 2025 پر غور کیا گیا۔ بل کا مقصد صحت کے سرکاری اداروں کی کارکردگی کو موثر بنانے ان کی فعالیت اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری لانا ہے۔ یہ بل ادارہ جاتی اصلاحات متعارف کرواتے ہوئے عوام کو معیاری صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے راہ ہموار کرے گا۔ دوسرا بل بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بل 2025 پر غور کیا گیا جس کے تحت کوئٹہ میں دل کے امراض کا جدید ادارہ قائم کرنے کی تجویز ہے جو صوبے بھر میں مربوط نیٹ ورک کے تحت خدمات فراہم کرے گا، اس میں اسپتالوں میں کارڈیک سرجری کی سہولیات، ڈویژنل اسپتالوں میں کیتھ لیبز اور تمام ضلعی اسپتالوں میں چیسٹ پین یونٹس کا قیام شامل ہے۔ اس سے ہر شہری کو مساوی اور معیاری دل کی طبی سہولیات فراہم ہوں گی۔ تیسرا بل بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ سروسز بل 2025 تھا جس کے تحت کوئٹہ میں بچوں کے علاج معالجہ کے لئے جدید اور اعلیٰ سطح کی طبی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی بنیاد رکھنا ہے، جو بچوں کی صحت کے حوالے سے خصوصی علاج اور سہولیات فراہم کرے گا جبکہ چوتھا بل بلوچستان میٹرنل اینڈ پیری نیٹل ڈیتھ سرویلنس اینڈ ریسپانس بل 2025 تھا اس بل کے ذریعے صوبہ بھر میں زچگی اور نومولود کی اموات کے بارے میں موثر رپورٹنگ اور ردعمل کا ایک نظام قائم کیا جائے گا۔

بلوچستان میں گیس چوری کی روک تھام کیلئے آپریشن ’’گرفت‘‘

کوئٹہ، کچلاک، پشین، زیارت، مستونگ اور قلات میں اب تک درجنوں غیر قانونی کنکشنز منقطع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی نے بلوچستان میں گیس چوری کی روک تھام کے لئے آپریشن گرفت شروع کردیا، مختلف ٹیمیں تشکیل تفصیلات کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں گیس چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے اس ضمن میں مختلف ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو کوئٹہ، کچلاک، پشین، زیارت، مستونگ اور قلات میں کارروائیاں کررہی ہیں اور ابتک درجنوں غیر قانونی کنکشنز کو منقطع کردیا گیا ہے اور متعدد افراد کے خلاف قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی گئی ہے، ذرائع سوئی سدرن گیس کمپنی کے مطابق آپریشن گرفت میں کسی قسم کی گیس چوروں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی چھاپوں کے دوران گھریلو، تجارتی اور صنعتی سطح پر لگائے گئے غیر قانونی گیس کنکشنز کو ہٹایا جائے گا، جبکہ گیس کی چوری میں ملوث عناصر کی نشاندہی کرکے مقدمات درج کیے جائیں گے۔

ریکوڈک کئی دہائیوں تک معاشی وسماجی ترقی کی ضمانت ہے، مارک برسٹو

روزگار، تعلیم اور صحت کے حوالے سے بلوچستان کے عوام کا معیار زندگی بہتر بنائیں گے

نوکنڈی (نامہ نگار) بیرک گولڈ مائننگ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مارک برسٹو نے کہا ہے کہ ریکوڈک صرف کان کنی کا منصوبہ نہیں بلکہ ایک ایسا موقع ہے جو مقامی کمیونٹیز کے لیے آئندہ کئی دہائیوں تک معاشی وسماجی ترقی کی ضمانت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ریکوڈک منصوبے سے قریبی ہمبے گاؤں کے دورے کے دوران مقامی افراد سے گفتگو میں کیا انہوں نے اس عزم کو دہرایا کہ ریکوڈک مائننگ کمپنی روزگار، تعلیم اور صحت کے حوالے سے بلوچستان کے عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے، ہم نہ صرف آر ڈی ایم سی بلکہ اپنے پارٹنرز اور سپلائر کمپنیوں کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے بھی روزگار کے مواقع پیدا کررہے ہیں، ہم نے تعلیم اور ہنر سکھانے کے پروگرام شروع کیے ہیں تاکہ مقامی افراد ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں ہمبے گاؤں میں قائم صحت مرکز اور حال ہی میں شروع کیا گیا ماں اور بچے کی صحت کا مرکز مقامی لوگوں کو معیاری بنیادی طبی سہولیات فراہم کررہا ہے۔ اس موقع پر ہمبے گاؤں کے چیف ملک لیاقت محمد زئی اور تاج محمد محمد زئی نے مارک برسٹو کا شکریہ ادا کیا۔

Century Express Quetta

ڈی جی سول سروسز اکیڈمی لاہور کا چغتائی لائبریری کا دورہ

بلوچستان کے طلباء کیلئے سی ایس ایس آؤٹ ریچ پروگرام کے بارے میں آگاہی دی

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل سول سروسز اکیڈمی لاہور فرحان عزیز خواجہ نے نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام کے تحت کوئٹہ میں چغتائی لائبریری کا دورہ کیا تاکہ اسٹیک ہولڈرز اور نوجوانوں کو اکیڈمی کے بلوچستان سے فارغ التحصیل طلباء کے لئے آنے والے CSS آؤٹ ریچ اور اس کی تیاری کے لئے پروگرام کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔ بلوچستان سے گریجویٹس کے لئے سی ایس ایس آؤٹ ریچ اور پریپریٹری پروگرام ایک توجہ مرکوز اقدام ہے، جس کا مقصد مقامی ٹیلنٹ کو بااختیار بنانا ہے۔ یہ پروگرام اکتوبر 2025 سے جنوری 2026 تک تین بیچوں پر مشتمل ہوگا، جس میں بلوچستان کے کل 150 گریجویٹس کو تربیت دی جائے گی، اس میں ایک جامع نصاب، ٹارگٹڈ اسکل ڈویلپمنٹ، اور بلوچستان میں موجودہ افسران کی رہنمائی شامل ہوگی۔ اس کا مقصد بلوچستان سے گریجویٹس کو سی ایس ایس کے امتحان میں کامیاب ہونے اور سول سروسز میں داخل ہونے کے لئے مطلوبہ مہارت اور علم کے ساتھ تیار کرنا ہے۔ یہ پروگرام اعلیٰ معیار کی تربیت اور رہنمائی تک رسائی کو آسان بنا کر سول سروسز میں بلوچستان کی کم نمائندگی کو دور کرنے میں سودمند ثابت ہوگا۔ ڈائریکٹر جنرل سول سروسز اکیڈمی نے اسٹیک ہولڈرز، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور خواہشمند نوجوانوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام ایک متنوع اور جامع سول سروس کی تعمیر کے لئے سول سروسز اکیڈمی کے عزم کا ایک اہم حصہ ہے۔ جو پاکستان کی وفاقی اکائیوں کا عکاس ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUL 2025

Page No. 6

کوئٹہ ہم سب کا مشترکہ گھر، اس کی خوبصورتی میں ہر فرد اپنا کردار ادا کرے، کمشنر

شہر کے گرد و نواح پر بھی توجہ مرکوز اور نالوں کی صفائی کے حوالے سے مزید اقدامات اٹھائے جائیں، شاہزیب خان کاکڑ

شہر میں صفائی ستھرائی سے مطمئن، کوئٹہ میں صفائی کرنے والے ملازمین ہمارے ہیروز ہیں، صفا کوئٹہ پراجیکٹ آفس کا دورہ اور گفتگو

کوئٹہ (ق ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے گزشتہ روز یہاں صفا کوئٹہ پراجیکٹ کے آفس کا دورہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، مینجنگ ڈائریکٹر پی پی ڈاکٹر فیصل احمد خان، ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ کمبور احمد اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ اور دیگر شرکاء کو کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال اور صفا کوئٹہ پراجیکٹ کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے ایم ڈی صفا کوئٹہ پراجیکٹ امداد خان نے بتایا کہ شہر کی صفائی ستھرائی ....

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کے بہادر نوجوان نے اپنے سروں کی قیمت پر ایک اپنے علاقے کو دہشتگردوں سے محفوظ کیا ہے ضلع کے تمام عوام نے باہم متحد ہو کر امن کی تحریک کو جاری رکھا ہے لیکن مروت عوام پر دہشتگردانہ حملوں کو کی سرپرستی حاصل ہے کیونکہ اس عوامی امن تحریک نے اپنے بنجر علاقوں کو سیراب کرنے کیلئے سیلابی پانی کی کنٹرول اور علاقے کو گیس کی فراہمی اور قومی وسائل پر حق ملکیت کے برحق مطالبات پیش کیے ہیں۔ مروت کا تمام علاقہ دریا کرم اور دریا لونی کے پانی سے یکسر محروم رکھا گیا ہے اور سیلابی پانی کی استعمال کی اجازت بھی نہیں ہے۔

گوادر میں پانی کا بحران ختم، چین کے تعاون سے 1.2 ایم جی ڈی واٹر پلانٹ فعال

پلانٹ رواں ہفتے گوادر کے رہائشیوں کو 70 سے 80 لاکھ گیلن پینے کا صاف پانی فراہم کرے

1.2 ایم جی ڈی پلانٹ سے گوادر کو یومیہ 80 لاکھ گیلن پانی ملے گا، فراہمی رواں ہفتے شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پانی کے شدید بحران سے دوچار گوادر کے شہریوں کیلئے بڑی خوشخبری، چین کے مالی تعاون سے تعمیر شدہ 1.2 ملین گیلن یومیہ (ایم جی ڈی) صلاحیت کا ڈیسالینیشن پلانٹ مکمل کر لیا گیا ہے، جو رواں ہفتے گوادر کے رہائشیوں کو ....

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

70 سے 80 لاکھ گیلن پینے کا صاف پانی فراہم کرے گا۔ گوادر پرو کے مطابق بارشوں کی کمی کے باعث گوادر کے پانی کے اہم ذخائر، جن میں انکڑا ڈیم، سواد ڈیم، اور شادی کور ڈیم شامل ہیں، اس وقت خشک ہو چکے ہیں۔ بلوچستان حکومت نے 8 جولائی کو چین کے مالی تعاون سے مکمل ہونے والے 1.2 ایم جی ڈی واٹر پلانٹ سے پانی خریدنے کے فیصلے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ ایک سرکاری اہلکار نے گوادر پرو کو بتایا کہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ، سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ عمران گچکی، ڈی جی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی سیف اللہ کھتران اور ایکسین مومن بلوچ نے شرکت کی۔ اجلاس میں موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

حب بھوانی حادثہ، ایمبولینس کی عدم دستیابی، ڈی سی کا نوٹس

حب (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر حب کے دفتر سے جاری ایک مراسلے میں 12 جولائی کی شب آر سی ڈی روڈ بھوانی کے مقام پر حادثے میں امداد نہ ملنے کے سبب 3 قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع کے الزام کے تحت ڈپٹی کمشنر حب نے ڈی ایچ او اور سول اسپتال کے ایم ایس سے 48 گھنٹوں میں رپورٹ طلب کر لی آر سی ڈی روڈ بھوانی کے قریب 12 جولائی کی شب پیش آنے والے افسوسناک حادثے میں متعدد افراد زخمی اور تین جاں بحق ہو گئے اطلاعات کے مطابق موقع پر بروقت ایمبولینس نہ پہنچنے کی وجہ سے قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں واقعے کا نوٹس

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر حب نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور سول اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو واقعے کی مکمل انکوائری کر کے 48 گھنٹوں میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی ہے کہ رپورٹ میں ایمبولینس کی دستیابی، تاخیر کی وجوہات، اور غفلت کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 JUL 2025

Page No. 7

پشتونخوا وطن ہمارا ہے اسکی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے، پشتونخوا میپ

خان شہید کی جدوجہد ظالم کیخلاف اور مظلوم طبقے کے حق میں، انہوں نے ساری زندگی محکوم اقوام کیلئے وقف کر رکھی تھی، عبدالقہار خان ودان

پشتونخوا میپ حقوق کی علمبردار، بلا رنگ، نسل، زبان، مذہب، فرقہ تمام انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار سمجھتی ہے، یونٹوں کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) خان شہید کی جدوجہد ظالم کیخلاف اور مظلوم طبقے کے حق میں تھی، خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اپنی ساری زندگی محکوم اقوام و مظلوم عوام کیلئے وقف کر رکھی تھی، پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کی قیادت میں جاری آئین کی بالادستی کی جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کرنا کارکنوں کی دن رات محنت اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنے سے ممکن ہے، پارٹی کے ہر کارکن کو اپنے رہبر اور اس کی جدوجہد پر فخر ہے، پشتونخوا وطن میں رہنے والے دیگر عوام بھی ہمارے ساتھ برابر کے شریک ہیں انہیں بھی پشتونخوا وطن اور اس کے عوام .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کے وسائل کے دفاع کی جدوجہد میں برابر کا حصہ ڈالنا ہوگا، یہ وطن ہمارا مشترکہ گھر ہے اور اس کی دیکھ بھال اور حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے، پشتونخوا میپ تمام مظلوم اقوام و محکوم عوام کے حقوق کی علمبردار ہے اور بلا رنگ، نسل، زبان، مذہب، فرقہ تمام انسانیت کی خدمت کو اپنا شعار سمجھتی ہے پارٹی کے ابتدائی یونٹس ہر صورت اپنا ممبرشپ مکمل کرے اور اس کے بعد علاقائی کانفرنسز کے انعقاد کی جانب بڑھے، جمہوری انداز میں پارٹی کے جاری علاقائی کانفرنسز کا انعقاد خوش آئند ہے، جلد سے جلد اس مرحلے کو مکمل کر کے پارٹی کی جدوجہد میں مزید عوام کو شامل کرنا اور پارٹی پروگرام کو گھر گھر تک پہنچانا کارکنوں کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز مستان بڑیچ، حبیب الرحمان بازئی، گل خلجی، حبیب اللہ ناصر ایڈووکیٹ، ضلع مالیات سیکرٹری ڈاکٹر تواب اچکزئی، ضلع ایگزیکٹیوز اکرم لالا، ملک اعظم بازئی، ولیم جان برکت، تحصیل سیکرٹری نعیم پیر علیزئی اور سینئر معاون سیکرٹری راحت خان بازئی نے پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل صدر کے نواں کلی زرغون آباد اور کوتوال خدائے رحیم ناصر علاقائی یونٹوں کے علیحدہ علیحدہ کانفرنسز سے خطاب کرتے ہوئے کیا منعقدہ کانفرنسز کی صدارت تحصیل سیکرٹری نعیم پیر علیزئی نے کی۔ زرغون آباد علاقائی یونٹ کے سیکرٹری محمد خان ترین، سینئر معاون سیکرٹری

وزیر خان اور نصیب اللہ، جنید خان، امان اللہ، اسد اللہ، عثمان خان، ندیم گل، امیر صدیق معاونین منتخب ہوئے کوتوال علاقائی یونٹ کے سیکرٹری حامد خان مشوانی، سینئر معاون سیکرٹری نادر خان، اطلاعات سیکرٹری عصمت خان، مالیات سیکرٹری قیوم ناصر، رابطہ سیکرٹری افتخار شاہ، ارشد صادق، عبداللہ ناصر، صابر شاہ، نور احمد صاحب معاونین منتخب ہوئے۔ مقررین نے منتخب ایگزیکٹیوز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے بجا طور پر اس امید کا اظہار کیا کہ وہ پارٹی میں مزید عوام کی شمولیت اور ہر علاقے میں پارٹی کے نئے ابتدائی یونٹوں کے قیام اور تنظیمی فعالیت کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور جاری قومی سیاسی جمہوری جدوجہد میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے مقررین نے کہا کہ آج کوئٹہ شہر کے عوام بدترین مسائل و مشکلات سے دوچار ہیں ان مسائل کے حل کیلئے صرف پشتونخوا میپ ہی عملی طور پر آواز بلند کرنے کے ساتھ ساتھ اس کیلئے جدوجہد کر رہی ہے

اسلام آباد لانگ مارچ عوامی طاقت کا پرامن جمہوری اظہار ہوگا، مولانا ہدایت الرحمن

ہم احتجاج کر کے حقوق مانگ رہے ہیں، مظالم سے نجات اور حقیقی عوامی حکومت ہماری ضرورت ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

صوبے کے لوگوں کو اسلام آباد کے مظالم کیخلاف جمہوری مزاحمت کیلئے تیار کریں گے لانگ مارچ تیاریوں کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ 25 جولائی لانگ مارچ قومی حقوق، سی پیک کے ثمرات کے حصول، عوام کی جان و مال و معدنیات کی حفاظت، بارڈرز بندش، لاقانونیت بدامنی و بدعنوانی کے خلاف عوامی طاقت و ظلم و قبضے کا پرامن جمہوری اظہار ہوگا بلوچستان کے عوام کو جماعت اسلامی کی مخلصانہ جدوجہد مسائل مشکلات سے نکالے گی 18، 19 جولائی کو کوئٹہ کے مختلف زونز میں جلسے، 20 جولائی کو لانگ مارچ کے سلسلے تمام ضلعی کوارٹرز میں مین چوکوں پر تشہیر، دعوتی و تیاری کیمپس لگائے جا .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ئیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی دفتر میں لانگ مارچ کی اب تک کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے صوبائی ذمہ داران اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں عبدالمتین اخوندزادہ مرتضی خان کاکڑ مولانا عبدالکبیر شاکر زاہد اختر بلوچ بشیر احمد ماندائی ڈاکٹر عطا الرحمان حافظ نور علی مولانا محمد عارف دمڑ پروفیسر سلطان محمد کاکڑ نور الدین غلزئی قاری امداد اللہ نقیب اللہ اخوانی سلطان محمد محتی عبدالحلیم رند عبدالولی خان شاکر احمد شاہ غازی اور اسامہ ہاشمی نے شرکت کی اجلاس میں لانگ مارچ کی اب تک کی تیاریوں کا جائزہ و آئندہ لائحہ عمل کے حوالے تیاری روٹ میڈیا تشہیر وال چاکنگ و دیگر میڈیا تیاریوں کے حوالے سے مشاورت و فیصلے کئے گئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 JUL 2025 Page No. 8

برسراقتدار حکمران بلوچستان کے سلگتے مسائل کے حل کی استعداد نہیں رکھتے، اصغر اچکزئی

دو صوبوں میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیاں سرزد ہو رہی ہیں سیاسی کارکن زیر عتاب سیاست پر قدغن ہے، صوبائی صدر

فکر باچا خان کا چار سو گھیرا کیا جا رہا ہے، صوبائی اسمبلی سے مائنز اینڈ منرل بل کا پاس ہونا غیر قانونی اور غیر جمہوری عمل ہے

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی سے ارباب ہاؤس میں ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے اعلیٰ سطحی وفد نے اسد اقبال بٹ چیئرپرسن ایچ آر سی پی کی قیادت میں ملاقات کی اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا صوبائی نائب صدر جمال الدین رشتیا صوبائی ترجمان ولی داد میانی صوبائی مالیات سیکرٹری عبداللہ ترین ضلع کوئٹہ صدر ثناء اللہ کاکڑ ملک نگین کاسی اور دیگر بھی موجود تھے ایچ آر سی پی کے وفد میں حنیزہ جہانگیر کو چیئرپرسن کاشف پانیزئی ایڈوکیٹ وائس چیئرمین بلوچستان ....

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

سعدیہ بلوچ کونسل ممبر ماہین پراچہ سینئر منیجر ایچ آر سی پی عارف نور جرنلسٹ فرید شاہوانی ریجنل منیجر شامل تھے اس موقع پر ملکی سیاسی صورتحال صوبے کے حالات ہیومن رائٹس مسنگ پرسن مائنز اینڈ منرل بل دہشت گردی عدلیہ مقننہ انتظامیہ اور میڈیا سے متعلق تبادلہ خیال ہوا وفد سے بات چیت کرتے ہوئے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ اس وقت بلوچستان اور پشتونخوا میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیاں سرزد ہو رہی ہیں سیاسی کارکن زیر عتاب سیاست پر قدغن ہے میڈیا زیر دست ہے انتخابات کے نام پر فارم 47 کے نتیجے میں برسراقتدار ٹولہ صوبے کے سلگتے مسائل کے حل کا استعداد نہیں رکھتے صوبائی اسمبلی سے مائنز اینڈ منرل بل کا پاس ہونا اس کا واضح ثبوت ہے کیونکہ وہ عوامی رائے کے نتیجے میں نہیں آئے انہوں نے کہا کہ فکر باچا خان کا چار سو گھیرا کیا جا رہا ہے ایک طرف ان کی ٹارگٹ کلنگ جاری ہے تو دوسری جانب سیاسی طور پر بھی انہیں دیوار سے لگایا جا رہا ہے ایک سوال کے جواب میں اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی آج بھی سمجھتی ہے

حکومت سیاسی جماعتوں کو ساتھ لیکر مسائل مذاکرات کی میز پر حل کرے، جمعیت نظریاتی

طاقت کا استعمال مسائل کا حل نہیں اس سے مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا، مولانا عبدالقادر لونی، مفتی شفیع الدین

صوبے کو ساحل و وسائل پر اختیارات دیئے جائیں تاکہ یہاں کے ان سے استفادہ حاصل کر سکیں، مولانا عبدالاحد کھدائی، مولانا عبدالرؤف

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی کنوینر مفتی شفیع الدین صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالاحد کھدائی نائب امیر مولانا عبدالرؤف مرکزی ترجمان سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی مالیات سیکرٹری حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے سلگتے مسائل حکومت تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر مذاکرات کی میز پر حل کرے طاقت کا استعمال مسائل کا حل نہیں اس سے مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے ساحل و وسائل پر یہاں کے عوام کو اختیارا.........

بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

ت دیئے جائیں تاکہ وہ بہتر طور پر ان سے استفادہ حاصل کر سکے نادیدہ قوتیں بلوچستان کی معاشی اور اقتصادی ترقی دیکھنا نہیں چاہتی اور ترقی کے منصوبوں میں رخنہ ڈالنے کی سازشیں کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ وفاق نے بھی بلوچستان کو لاوارث سمجھا ہے آج بھی وفاقی تمام ترقیاتی منصوبے پنجاب تک محدود ہیں بلکہ بلوچستان کے ساحل و وسائل اور معدنیات کا فائدہ وفاق نے خاص صوبے کو دے رکھا ہے اور بلوچستان کو صرف ترقی کے وعدوں اور دعووں سے ورغلایا گیا

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان عرصہ دراز سے ملک دشمنوں کا ہدف ہے، مولانا واسع

جے یو آئی نے ہر فورم پر بلوچستان کے جائز حقوق کی جنگ لڑی ہے، صوبائی امیر جے یو آئی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان جو عرصہ دراز سے ملک دشمنوں کا ہدف ہے، یہاں بھی جمعیت علماء اسلام نے عوام کے حق کے لیے ہمیشہ مضبوط آواز بلند کی ہے۔ ہم نے ہر فورم پر بلوچستان کے جائز حقوق کی جنگ لڑی اور ہر اس کوشش کی مخالفت کی جس سے اس خطے کے عوام کو مزید مشکلات میں دھکیلنے کی سازش

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

کی گئی۔ ہم ترقی و خوشحالی کے ایسے راستے کے داعی ہیں جو حقیقی معنوں میں عوامی فلاح و بہبود پر مبنی ہو، نہ کہ محض نعروں اور جذباتی دعووں پر۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے مخالفین نے ہمیشہ پروپیگنڈوں، جھوٹے الزامات اور سازشوں کے ذریعے ہماری جدوجہد کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی، مگر تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے ہر مخالفت کا جواب صبر، استقامت اور حکمت سے دیا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 JUL 2025 Page No. 9

لاپتہ شخص کی مسخ شدہ نعش اورماڑہ کے دیہاتی علاقہ سے برآمد

اورماڑہ (نمائندہ انتخاب) کئی دنوں سے گھر سے لاپتہ شخص کی مسخ شدہ نعش اورماڑہ کے دیہاتی علاقہ سے برآمد، اورماڑہ پولیس کو اطلاع ملی کی اورماڑہ کے دیہاتی علاقہ رج کے ایریا میں ایک شخص کی مسخ شدہ نعش پڑی ہے نعش برآمد کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے متوفی کا تعلق اورماڑہ شہر سے ہے متوفی غلام مصطفی ولد میران جس کا دماغی توازن درست نہیں تھا جو کئی دن پہلے گھر سے نکل کر لاپتہ ہو گیا تھا اور کچھ دن پہلے مل کے علاقہ میں دیکھا گیا تھا پھر اس کا کچھ پتہ چل نہ سکا پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کر دیا جسے سپرد خاک کیا گیا۔

لورالائی میں بیٹے نے فائرنگ کر کے باپ کو قتل کر دیا

لورالائی (این این آئی) لورالائی میں بیٹے نے باپ کو قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق پیر کو لورالائی کے علاقے پٹھان کوٹ میں رسول داد نامی نوجوان نے اپنے والد عبدالرحیم کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ گھریلو رنجش کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے تاہم مزید تحقیقات جاری ہے۔

قلعہ عبداللہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، 2 افراد جاں بحق

مقتولین کی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے، واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ قرار

قلعہ عبداللہ (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع قلعہ عبداللہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز قلعہ عبداللہ میں کاریز کے علاقے میں پیش آنے والے فائرنگ کے ایک واقعہ میں حبیب اللہ آغا ولد سید حاجی نصراللہ عرف (نصر آغا) اور ان کے

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5

ساتھی سیف اللہ جاں بحق ہو گئے ہیں جن کی نعشوں کو ضابطے کی کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دیا گیا ہے اس سلسلے میں مزید کارروائی جاری ہے لیویز کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 JUL 2025 Page No. 10

سول ہسپتال کوئٹہ میں ادویات کا فقدان 'بلڈ پریشر انجکشن' ناپید

مریضوں کے لواحقین پہلے گولیاں، سیرپ اب سرنج، ڈرپ لینے کیلئے بھی میڈیکل سٹورز میں نظر آنے لگے

سول ہسپتال کوئٹہ میں ادویات کی کمی کا مسئلہ بہت پرانا ہے، وزیر اعلیٰ نوٹس لیں' لواحقین کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے سب سے بڑے سرکاری علاج گاہ، سول ہسپتال کوئٹہ میں ادویات کی سنگین قلت پیدا 'بلڈ پریشر کم کرنے والا اہم ترین انجکشن "لالسک" سمیت بیشتر ادویات اور طبی سامان دستیاب نہیں، جس کے باعث دور دراز سے آنے والے مریض سخت پریشانی اور اذیت میں مبتلا ہیں یو این اے کو موصولہ اطلاعات کے مطابق ہسپتال میں .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

موجود ڈاکٹرز مریضوں کو ادویات کی بجائے صرف نسخے تھما دیتے ہیں اور مریضوں کو جناح روڈ پر موجود میڈیکل اسٹورز سے ادویات، سرنجز اور حتیٰ کہ ڈرپ تک خریدنے کی ہدایت کی جاتی ہے غریب اور دیہی علاقوں سے آنے والے مریض جو پہلے ہی مالی مشکلات کا شکار ہیں، وہ بازار سے مہنگی ادویات خریدنے کی سکت نہیں رکھتے، جس سے ان کی جان خطرے میں پڑ گئی ہے سول ہسپتال کوئٹہ میں ادویات کی کمی معمولی مسئلہ نہیں بلکہ ایک مستقل بحران کی صورت اختیار کر گیا ہے مریضوں اور ان کے لواحقین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لے کر ادویات کی فراہمی بحال کی جائے اور ہسپتال کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے بصورت دیگر یہ بحران کسی بڑے انسانی المیے میں تبدیل ہوسکتا ہے۔

کوئٹہ میں خسرہ بچوں پر حملہ آور' ہسپتالوں میں رش

سول ہسپتال و بی ایم سی میں روزانہ کی بنیاد پر متاثرہ بچوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہونے لگا

اصل وجہ غیر معیاری اشیاء، والدین بچوں کی ویکسینیشن ضرور کرائیں، ڈاکٹروں کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور اس کے گردونواح میں خسرے کی خطرناک وباء نے بچوں کو اپنی لپیٹ میں لینا شروع کردیا ہے کوئٹہ کے دو بڑے ہسپتالوں سول اور بولان میڈیکل کمپلیکس میں روزانہ کی بنیاد پر خسرے کے مریض بچوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس سے ہسپتالوں پر بوجھ بڑھ گیا ہے ڈاکٹروں .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق بچوں میں خسرے اور دیگر متعدی بیماریوں میں اضافے کی بڑی وجوہات غیر معیاری خوراک، ناقص کوالٹی ڈرنکس، خراب جوس اور غیر صحت بخش تیل میں تیار شدہ اشیاء کا استعمال ہے والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ تین ماہ سے پانچ سال کی عمر تک کے بچوں کو لازمی ویکسینیشن کروائیں تاکہ اس مہلک وائرس سے بچا جا سکے سول ہسپتال کے ڈاکٹروں نے مزید بتایا کہ خسرے کے ساتھ ساتھ بچوں میں بخار، نزلہ زکام، کھانسی اور سینے کی انفیکشن کی شکایات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے

بلوچستان بھر میں چینی کی قیمت میں مسلسل اضافہ جاری

کوئٹہ شہر میں ریٹیل مارکیٹ میں چینی 186 سے 190 اور ہول سیل پر 183 روپے فی کلو فروخت

چینی کی قیمتوں میں اضافہ انتظامیہ کی ناکامی کے سوا کچھ بھی نہیں' نوٹس لیا جائے' عوام

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بھر میں چینی کی قیمت میں تیزی سے اضافہ جاری ہے، کوئٹہ شہر میں ریٹیل مارکیٹ میں چینی 186 سے 190 روپے فی کلو جبکہ ہول سیل میں 183 روپے فی کلو میں فروخت ہورہی ہے شہری مہنگائی کے اس نئے طوفان سے شدید پریشان ہیں بلوچستان کے تمام اضلاع بشمول: کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، بارکھان، سبی، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، بولان .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

، لورالائی، دکی، قلعہ سیف اللہ، زیارت، خضدار، قلات، مستونگ، نوشکی، چاغی، پنجگور، واشک، کیچ، تربت، گوادر، ہرنائی، آواران، لسبیلہ میں چینی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے عوامی حلقوں نے چینی کی قیمتوں میں اس اضافے کو انتظامیہ کی ناکامی قرار دیتے ہوئے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ حکومت اور متعلقہ ادارے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کریں تاکہ چینی کی قیمتوں کو قابو میں لایا جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

جام غلام قادر گورنمنٹ اسپتال زبوں حالی کا شکار

اسپتال انتظامیہ معاملات کو بہتر بنانے میں ناکام نہ ادویات ہیں اور نہ ہی دیگر سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے

سہولیات اور علاج معالجہ کی حکمت عملی کے فقدان کے سبب ڈاکٹرز اپنے ذاتی کلینک اور اسپتال چلاتے دکھائی دیتے ہیں

حب (نمائندہ انتخاب) حب صحت کی سہولیات کا فقدان صحت عامہ کیلئے بنایا گیا 50 بیڈ جام غلام قادر گورنمنٹ اسپتال زبوں حالی کا شکار اسپتال انتظامیہ معاملات کو بہتر بنانے میں ناکام نہ ادویات ہیں اور نہ ہی دیگر سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کی کوشش کی جارہی ہے سرکاری ایمبولینس گاڑیاں بھی نمائش کیلئے کھڑی نظر آتی ہیں نہ کسی ایمرجنسی حادثے اور نہ ہی کسی مریض کو ہنگامی حالت میں استعمال میں لائی جاتی ہیں اسپتال میں صفائی ستھرائی کی صورتحال بھی گھمبیر ہے اسپتال انتظامیہ کو اپنی کرسیاں بچانے کی سیاست سے فرصت نہیں اسپتال میں بہترین معالج موجود ہیں لیکن سہولیات اور علاج معالجہ کی حکمت بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

عملی کے فقدان کے سبب ڈاکٹرز اپنے ذاتی کلینک اور اسپتال چلاتے دکھائی دیتے ہیں جام غلام قادر گورنمنٹ اسپتال علاج معالجہ کیلئے جانے والے روزمرہ کی OPD میں مریضوں نے ادویات کی عدم فراہمی کی بھی شکایت کی ہے انکا کہنا ہے کہ اسپتال سے ایسی دوائیوں کی پرچی دی جاتی ہے اور ساتھ ہی یہ ہدایت بھی دی جاتی ہے کہ دوائیں پرائیوٹ میڈیکل اسٹور سے خریدی جائیں کیونکہ اسپتال میں ادویات کی قلت ہے صورتحال اسقدر تشویشناک ہے کہ کسی حادثے کی صورت میں [illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 15 JUL 2025 Page No. 11

ایف سی کو فیڈرل فورس میں تبدیل کرنے کا فیصلہ

صدر مملکت آصف علی زرداری نے فرنٹیئر کانسٹیبلری آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے بعد ایف سی اب فرنٹیئر کے بجائے فیڈرل کانسٹیبلری کہلائے گی اور پورے ملک میں اسے کام کرنے کا اختیار ہوگا۔ ایف سی کو برطانوی حکومت نے ایک ملیشیا فورس اور سامورا نظر کر کر 1916 میں بنایا اس فورس کا بنیادی مقصد کے پی کے اور بلوچستان کی سرحدوں اور قبائلی تنصیبات کی حفاظت تھا۔ حکومت برطانیہ کے ایف سی کے قیام کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ ایف سی میں مقامی افراد کو ملکی سرحدوں اور علاقوں کی حفاظت سونپی جائے تاکہ مقامی افراد میں اپنائیت کا احساس بھی موجود رہے اور ایف سی سرحدوں کی حفاظت کی ذمہ داری بھی احسن انداز میں نبھا سکے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو وفاقی حکومت کی طرف سے ایف سی کو صوبائی کے بجائے وفاقی فورس میں تبدیل کرنا ایک حساس معاملہ محسوس ہوتا ہے خاص طور پر ایسے وقت میں جب بالخصوص کے پی کے میں تحریک انصاف کی حکومت ہے اور وفاق اور صوبے میں باہمی ہم آہنگی کا فقدان ہے۔ وفاق کے اس فیصلے کو آرڈیننس کے ذریعے نافذ کرنے سے کے پی کے میں صوبے کے اختیارات چھینے جانے کا تاثر ابھرے گا جس سے ایک نئی بحث چھڑنے کا اندیشہ ہے۔ بہتر ہوتا وفاقی حکومت فرنٹیئر کانسٹیبلری کو فیڈرل کانسٹیبلری میں بدلنے کا فیصلہ آرڈیننس کے بجائے اسمبلی میں تمام سیاسی جماعتوں بالخصوص بلوچستان اور کے پی کے حکومتوں کو اعتماد میں لینے کے بعد کرتی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JUL 2025 Page No. 12

ضلع کیچ میں بجلی بحران پر قابو پانے کیلئے دیہاتوں میں سولر انرجی کی فراہمی

تحریر: چاکر بلوچ

بلوچستان کا دوسرا بڑا اور اہم ضلع کیچ ایک طویل عرصے سے بجلی کی شدید کمی، لوڈشیڈنگ، وولٹیج کی کمی اور بنیادی توانائی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے متعدد دیہات ایسے بھی ہیں جہاں آج تک بجلی کی سہولت پہنچ ہی نہیں سکی تاہم حالیہ دنوں میں حکومت بلوچستان کی جانب سے اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے جو عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں، وہ قابل تحسین، امید افزا اور علاقے کی ترقی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیے جا رہے ہیں صوبائی حکومت نے ضلع کیچ کے ان دیہی و دور افتادہ علاقوں میں، جہاں واپڈا کی لائنیں پہنچانا ممکن نہیں یا بجلی کی فراہمی غیر یقینی ہے، سینکڑوں گھروں کو سولر انرجی سسٹمز فراہم کرنے کا آغاز کیا ہے اس حوالے سے حال ہی میں سرکٹ ہاؤس تربت میں ایک اہم تقریب منعقد ہوئی، جس میں صوبائی مشیر توانائی میر اصغر رند نے شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے توانائی بحران پر قابو پانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا، صوبائی مشیر توانائی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ توانائی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت بلوچستان روایتی ذرائع کے بجائے متبادل توانائی کے ذرائع پر توجہ دے رہی ہے، جس میں سولر انرجی کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے، ان کے مطابق، منصوبے کے پہلے مرحلے میں ضلع کیچ کے 1000 گھروں کو سولر سسٹمز فراہم کیے جا رہے ہیں، جن میں اکثریت ان دیہاتوں کی ہے جہاں یا تو بجلی موجود نہیں یا وولٹیج کی کمی کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں اس منصوبے کے تحت ضلع کیچ کے مختلف علاقوں تربت سٹی میں 100 سیٹ، مند، دشت اور تگور 500 سیٹ، تمپ 200 سیٹ، بلیدہ و زامران میں 200 سیٹ سولر سسٹمز فراہم کیے گئے ہیں، ان علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی یا مسلسل بندش نے نہ صرف روزمرہ زندگی کو متاثر کیا بلکہ تعلیمی، طبی اور کاروباری سرگرمیوں پر بھی منفی اثر ڈالا تھا اب ان علاقوں میں سولر انرجی کی فراہمی کو ایک انقلابی اقدام تصور کیا جا رہا ہے سولر انرجی ایک صاف، ماحول دوست اور پائیدار توانائی کا ذریعہ ہے، جو خاص طور پر بلوچستان جیسے علاقوں کے لیے انتہائی موزوں ہے، جہاں سورج کی روشنی سال کے بیشتر مہینوں میں دستیاب رہتی ہے اس منصوبے کے تحت گھروں میں روشنی اور پنکھے دستیاب ہوں گے چھوٹے برقی آلات چلانے کی سہولت میسر آئے گی تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی کاروبار اور صحت کے شعبے میں سہولتیں بڑھیں گی، یہ منصوبہ نہ صرف توانائی بحران کا دیرپا حل فراہم کرے گا بلکہ مقامی افراد کو سولر سسٹمز کی مرمت اور دیکھ بھال کی تربیت دے کر روزگار کے مواقع بھی پیدا کیے جا سکتے ہیں اگر اس منصوبے کا دائرہ کار مزید علاقوں تک پھیلایا جائے اور اسے تسلسل سے جاری رکھا جائے تو ضلع کیچ ترقی کی نئی راہوں پر گامزن ہو سکتا ہے یہ امر باعث اطمینان ہے کہ حکومت نے وقت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بجلی بحران کے حل کے لیے روایتی طریقوں سے ہٹ کر جدید اور موثر راستہ اختیار کیا ہے توقع ہے کہ جلد ہی ضلع کیچ کے وہ علاقے جو ابھی تک بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، وہ بھی روشنی کی نعمت سے فیضیاب ہوں گے اور ترقی یافتہ زندگی کی طرف قدم بڑھائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 15 JUL 2025 Page No. 13

ضلع کیچ میں بجلی بحران پر قابو پانے کی جانب اہم پیشرفت: دیہاتوں میں سولر انرجی کی فراہمی

تحریر: چاکر بلوچ

بلوچستان کا دوسرا بڑا اور اہم ضلع کیچ ایک طویل عرصے سے بجلی کی شدید قلت، لوڈشیڈنگ، وولٹیج کی کمی اور بنیادی توانائی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ متعدد دیہات ایسے بھی ہیں جہاں آج تک بجلی کی سہولت پہنچ ہی نہیں سکی۔ تاہم حالیہ دنوں میں حکومت بلوچستان کی جانب سے اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے جو عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں، وہ قابلِ تحسین، امید افزا اور علاقے کی ترقی کی جانب ایک اہم قدم قرار دیے جا رہے ہیں۔

صوبائی حکومت نے ضلع کیچ کے ان دیہی و دور افتادہ علاقوں میں، جہاں واپڈا کی لائنیں پہنچانا ممکن نہیں یا بجلی کی فراہمی غیر یقینی ہے، سینکڑوں گھروں کو سولر انرجی سسٹمز فراہم کرنے کا آغاز کیا ہے۔ اس حوالے سے حال ہی میں سرکٹ ہاؤس تربت میں ایک اہم تقریب منعقد ہوئی، جس میں صوبائی مشیر توانائی میر اصغر رند نے شرکت کی اور خطاب کرتے ہوئے توانائی بحران پر قابو پانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔

صوبائی مشیر توانائی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: "توانائی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت بلوچستان روایتی ذرائع کے بجائے متبادل توانائی کے ذرائع پر توجہ دے رہی ہے، جس میں سولر انرجی کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔" ان کے مطابق، منصوبے کے پہلے مرحلے میں ضلع کیچ کے 1000 گھروں کو سولر سسٹمز فراہم کیے جا رہے ہیں، جن میں اکثریت ان دیہاتوں کی ہے جہاں یا تو بجلی موجود نہیں یا وولٹیج کی کمی کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔

اس منصوبے کے تحت ضلع کیچ کے مختلف علاقوں میں درج ذیل تعداد میں سولر سسٹمز فراہم کیے گئے ہیں:

- تربت سٹی: 100 سیٹ
- مند، دشت اور نگور: 500 سیٹ
- تمپ: 200 سیٹ
- بلیدہ و زامران: 200 سیٹ

ان علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی یا مسلسل بندش نے نہ صرف روزمرہ زندگی کو متاثر کیا بلکہ تعلیمی، طبی اور کاروباری سرگرمیوں پر بھی منفی اثر ڈالا تھا۔ اب ان علاقوں میں سولر انرجی کی فراہمی کو ایک انقلابی اقدام تصور کیا جا رہا ہے۔

سولر انرجی ایک صاف، ماحول دوست اور پائیدار توانائی کا ذریعہ ہے، جو خاص طور پر بلوچستان جیسے علاقوں کے لیے انتہائی موزوں ہے، جہاں سورج کی روشنی سال کے بیشتر مہینوں میں دستیاب رہتی ہے۔ اس منصوبے کے تحت:

- گھروں میں روشنی اور پنکھے دستیاب ہوں گے۔
- چھوٹے برقی آلات چلانے کی سہولت میسر آئے گی۔
- تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی۔
- کاروبار اور صحت کے شعبے میں سہولتیں بڑھیں گی۔

یہ منصوبہ نہ صرف توانائی بحران کا دیرپا حل فراہم کرے گا بلکہ مقامی افراد کو سولر سسٹمز کی مرمت اور دیکھ بھال کی تربیت دے کر روزگار کے مواقع بھی پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ اگر اس منصوبے کا دائرہ کار مزید علاقوں تک پھیلایا جائے اور اسے تسلسل سے جاری رکھا جائے تو ضلع کیچ ترقی کی نئی راہوں پر گامزن ہوسکتا ہے۔

یہ امر باعث اطمینان ہے کہ حکومت نے وقت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بجلی بحران کے حل کے لیے روایتی طریقوں سے ہٹ کر جدید اور موثر راستہ اختیار کیا ہے۔ توقع ہے کہ جلد ہی ضلع کیچ کے وہ علاقے جو ابھی تک بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، وہ بھی روشنی کی نعمت سے فیضیاب ہوں گے اور ترقی یافتہ زندگی کی طرف قدم بڑھا سکیں گے۔

CamScanner

بلوچستان میں خونِ ناحق کا سفر

بلوچستان، وہ سرزمین جو اپنی وسعتوں، خاموش پہاڑوں اور تاریخ کے جھروکوں میں سانس لیتی ہے، آج ایک بار پھر خونِ ناحق سے لبریز ہے۔ یہ وہ زمین ہے جہاں ہر پتھر اپنی داستان سنانا چاہتا ہے، لیکن آج اس کے دامن پر لگے دھبوں کی کہانی ہر پاکستانی کے دل کو چھلنی کر رہی ہے۔ لورالائی سے ڈیرہ غازی خان تک پھیلا وہ شاہراہ، جو کبھی تجارت اور آمد و رفت کا ذریعہ تھا، اب دہشت گردی کا وہ میدان بن چکا ہے جہاں معصوم مسافروں کو بسوں سے اتار کر، ان کے شناختی کارڈ چیک کر کے، ان کی پاکستانی شناخت کو موت کی سزا دی جاتی ہے۔ یہ صرف ایک واقعہ نہیں، بلکہ ایک تسلسل ہے، ایک ایسی لکیر جو بلوچستان کے قلب پر خون سے کھینچی جا رہی ہے۔ کیا یہ محض اتفاق ہے کہ پنجابی مسافروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے؟ کیا یہ صرف دہشت گردی ہے یا اس کے پیچھے کوئی گہری سازش کارفرما ہے؟

یہ کوئی نیا قصہ نہیں۔ بلوچستان میں شناخت پر مبنی دہشت گردی کا یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے۔ کم از کم 15 سے 20 سال سے یہ سرزمین ایسی وحشت کی گواہ ہے، جہاں انسانیت کو شناخت کے ترازو میں تولا جاتا ہے۔ اگست 2024ء کا وہ دلخراش واقعہ بھلا نہیں جا سکتا [sic: بھن سے محو نہیں] ہوتا، جب موسیٰ خیل کے قریب مسلح افراد نے بسوں سے 23 مسافروں کو اتار کر گولیوں سے چھلنی کر دیا۔ ان میں سے 20 کا تعلق پنجاب سے تھا۔ یہ کوئی اچانک واقعہ نہیں تھا، بلکہ ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ تھا۔ اس سے قبل، کوئٹہ سے لے کر ژوب تک، مختلف شاہراہوں پر ایسی ہی وارداتیں ہوتی رہی ہیں۔ جولائی 2025ء میں ژوب اور لورالائی میں دو بسوں سے 9 مسافروں کو اتار کر، ان کی شناخت چیک کر کے قتل کیا گیا۔ ہر بار ایک ہی طریقہ اپنایا جاتا ہے، بسوں کو روکو، شناختی کارڈ چیک کرو، اور پنجابیوں کو موت کے گھاٹ اتار دو۔ یہ صرف دہشت گردی نہیں، بلکہ ایک منظم نسلی صفائی کا منصوبہ ہے، جو پاکستان کے اتحاد کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

یہ سوال ذہن میں کھلبلاتا ہے کہ آخر یہ دہشت گرد کون ہیں؟ ان کے مکروہ عزائم کیا ہیں؟ بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) جیسے کالعدم گروہوں کا نام بار بار سامنے آتا ہے۔ یہ وہ گروہ ہیں جو بلوچستان کے نام پر تشدد کو ہوا دیتے ہیں، لیکن کیا یہ واقعی بلوچ عوام کی آواز ہیں؟ یا یہ بیرونی طاقتوں کے ہاتھوں کھیلنے والے وہ کٹھ پتلی ہیں جو پاکستان کے استحکام کو نقصان پہنچانے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں؟ ۔ پاکستان کے سکیورٹی اداروں نے بارہا اشارہ کیا کہ بھارت جیسے ممالک ان گروہوں کو مالی اور عسکری امداد فراہم کر رہے ہیں تاکہ بلوچستان میں بدامنی پھیلائی جائے۔ اگرچہ بھارت ان الزامات کی تردید کرتا ہے، لیکن کئی تجزیاتی رپورٹس اور بین الاقوامی مبصرین اس امکان کو رد نہیں کرتے کہ خطے کی جغرافیائی سیاست میں بلوچستان ایک اہم شطرنج کی بساط ہے۔

بلوچستان کے وسائل، اس کی معدنیات، اور اس کی جغرافیائی اہمیت اسے ایک ہدف بناتی ہے۔ بی ایل اے جیسے گروہوں کے حملوں کا نشانہ نہ صرف پاکستانی سکیورٹی فورسز ہیں، بلکہ وہ عام شہری بھی ہیں جو اس سرزمین کی معاشی رگ میں خون بن کر دوڑتے ہیں۔ کوئلہ لے جانے والی گاڑیاں ہوں یا مسافر بسیں، دہشت گردوں کا اہداف میں پاکستان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنا، معاشی ترقی کو روکنا، اور قوم کو خوف کے سائے میں جکڑنا شامل ہیں۔

لیکن کیا یہ سب صرف بیرونی سازش ہے؟ کیا ہم اپنے گھر کے اندرونی زخموں کو نظرانداز کر سکتے ہیں؟ بلوچستان کے عوام برسوں سے شکایت کرتے آئے ہیں کہ ان کے وسائل لوٹے جا رہے ہیں، ان کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر ہے، اور ان کے بنیادی حقوق سلب کیے جا رہے ہیں۔ یہ شکایات کہیں نہ کہیں دہشت گرد گروہوں کو اپنی جھوٹی داستان بیچنے کا موقع دیتی ہیں۔ بی ایل اے جیسے گروہ بلوچ عوام کے نام پر تشدد کرتے ہیں، لیکن کیا وہ واقعی بلوچوں کے حقوق کے لیے لڑ رہے ہیں؟ جب وہ معصوم مسافروں کو موت کے گھاٹ اتارتے ہیں، تو کیا وہ بلوچستان کی ترقی کے لیے لڑ رہے ہوتے ہیں؟ نہیں، یہ گروہ بلوچ عوام کے جذبات کو استعمال کرتے ہیں تاکہ ان کے اپنے مکروہ عزائم پورے ہوں۔ ان کا ہدف بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنا نہیں، بلکہ اسے بدامنی کی دلدل میں دھکیلنا ہے تاکہ پاکستان کا ہر شہری خوفزدہ رہے۔

پاکستان۔ بھارت تنازع (اپریل مئی 2025ء) کے دوران واقعات میں کچھ کمی دیکھی گئی، لیکن یہ کمی عارضی تھی یا مستقل، یہ واضح نہیں۔ ایران۔اسرائیل تنازع (جون 2025ء) کے دوران بھی دہشت گردی کے واقعات جاری رہے، لیکن درست اعداد و شمار کی کمی اس تصویر کو دھندلا کرتی ہے۔ یہ واضح ہے کہ علاقائی تنازعات بلوچستان کی بدامنی کو ہوا دیتے ہیں، لیکن اس کا اصل ذریعہ وہ گروہ ہیں جو شناخت کے نام پر خون بہاتے ہیں۔ ریاست کے لیے یہ ایک امتحان ہے۔ کیا ہم اس بدامنی کو صرف طاقت سے روک سکتے ہیں؟ یا ہمیں بلوچ عوام کے دل جیتنے کی ضرورت ہے؟ سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں ضروری ہیں، لیکن اگر ان کے ساتھ بلوچستان کے عوام کو ترقی، تعلیم، اور روزگار کے مواقع نہ دیے گئے تو یہ جنگ کبھی ختم نہ ہوگی۔

بلوچستان کے وسائل کو بلوچ عوام کے لیے استعمال کیا جائے، ان کی آواز کو سنا جائے، اور ان کے شکایات کو دور کیا جائے۔ یہ وہ راستہ ہے جو دہشت گردی کی اس دلدل سے نکلنے کا واحد ذریعہ ہے۔ بی ایل اے جیسے گروہوں کو نہ صرف عسکری طور پر کچلنا ہوگا، بلکہ ان کے جھوٹے بیانیے کو بھی بے نقاب کرنا ہوگا۔ عالمی برادری کی خاموشی بھی ایک سوال ہے۔ بلوچستان کا درد پاکستان کا درد ہے۔ جب تک ہم اس سرزمین کے زخموں کو نہیں بھریں گے، ہمارا اتحاد کمزور رہے گا۔ یہ وقت ہے کہ ہم ایک قوم بن کر اس دہشت گردی کے خلاف اٹھیں۔ بی ایل اے جیسے گروہوں اور ان کے سیاسی سہولت کاروں و سرپرستوں کو یہ پیغام دینا ہوگا کہ وہ اپنے مکروہ عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ پاکستانی فوج اور سکیورٹی فورسز نے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں، لیکن اب وقت ہے کہ ہم اپنے اندرونی خامیوں کو بھی دور کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated 15 JUL 2025

Page No 5

بلوچستان اور ماحولیاتی تبدیلی

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے بہت بڑا ہے یہاں سب سے زیادہ [illegible] سمندر، دریا، پہاڑ، میدان، زراعت، پانی، قدرتی وسائل اور مال مویشی لیکن [illegible] سے بلوچستان کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے یہاں [illegible] گرمی اور خشک سالی [illegible] ماحولیاتی

تحریر: حسان احمد

تبدیلی (Change Climate) کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ماحولیاتی تبدیلی کا بلوچستان پر بہت گہرا اثر پڑا ہے یہاں بارشوں کا نظام بھی بدل گیا ہے پہلے ہر موسم میں ایک خاص وقت پر بارش ہوتی تھی لیکن اب یا تو بارش ہوتی ہی نہیں، یا بہت زیادہ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بلوچستان کی زمین سوکھ گئی ہے [illegible] علاقوں میں [illegible] ہو گیا ہے [illegible] حد تک [illegible] ہے۔

خشک سالی کی وجہ سے زراعت بری طرح متاثر ہو گئی ہے اور مال مویشی کو بھی نقصان ہوا ہے یہ نقصان صرف زمین تک محدود نہیں بلکہ سمندر میں بھی نظر آ رہا ہے [illegible] کی وجہ سے سمندری [illegible] کم ہو رہی ہے جو زندگی کے قدرتی دائرے (Cycle Life) کو خراب کر رہی ہے [illegible] بلوچستان میں درجہ حرارت بھی بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے [illegible] بھی پگھلنے لگے ہیں جیسے [illegible] زیارت [illegible] جہاں سارا سال [illegible] تھی اور صاف پانی ملتا تھا لیکن اب وہاں بھی [illegible] پانی زراعت کے لیے استعمال ہوتا تھا وہ بھی ختم ہو گیا ہے جنگلات کے [illegible] ماحولیاتی [illegible] جانوروں کی [illegible] ہے۔

اب بلوچستان میں پلاسٹک کا استعمال بھی بہت زیادہ ہے اور اس کو ری سائیکل کرنے کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے صرف 9% پلاسٹک ری سائیکل ہوتا ہے باقی 91% پلاسٹک یا تو زمین پر [illegible] پہاڑوں میں پھینک دیا جاتا ہے یا سمندر میں ڈال دیا جاتا ہے [illegible] ماحولیاتی تبدیلی [illegible] پہاڑوں میں پھینکنے سے [illegible] ہے اور سمندر میں پھینکنے سے سمندری زندگی کو نقصان پہنچتا ہے اس سے سمندر کی [illegible] کی صلاحیت بھی کم ہو جاتی ہے یوں زراعت، خوشحالی اور ماحول تینوں خراب ہو رہے ہیں۔ بلوچستان میں [illegible] کی وجہ سے [illegible] جس سے [illegible] اضافہ ہوتا ہے [illegible] ماحول پر اثر انداز ہوتا ہے [illegible] کی وجہ سے [illegible] اور زمین دونوں خراب ہو رہی ہیں بلوچستان میں سوکھا پڑنے کی وجہ سے لوگ زراعت اور مال مویشی کے پیشے چھوڑ کر اپنی زمینوں پر [illegible] شروع کر چکے ہیں اس سے درخت کاٹے جا رہے ہیں [illegible] جس سے بارش کا سسٹم بھی خراب ہو گیا ہے جنگلوں اور زراعت کی پیداوار میں کمی آئی ہے [illegible] اور گرمی کی شدت میں بھی اضافہ ہوا ہے ہمیں چاہیے کہ سب سے پہلے یہاں درخت لگانے کا عمل شروع کریں اور ہر خالی جگہ پر درخت لگائیں [illegible] کو آئی ایس او کے معیار کے مطابق کریں، اور کوئلہ اور لکڑی کی جگہ [illegible] استعمال کریں پلاسٹک بیگز پر پابندی لگائیں اور اس کے متبادل کو استعمال کریں پلاسٹک ری سائیکلنگ کے پلانٹس لگائیں اور ویسٹ مینجمنٹ کو بہتر بنائیں۔ لوگوں میں شعور پیدا کریں [illegible] کو صاف کریں زمین میں پانی جمع کرنے کے لیے [illegible] لگائیں اور ڈیم بنائیں۔ کسانوں کی مدد کریں مصنوعی بارش اور [illegible] پلانٹس لگائیں تاکہ [illegible] آنے والی نسلیں اس سے فائدہ اٹھا سکیں اور ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کم سے کم ہو سکیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JUL 2025

Page No. 16

عزم و نظم: بلوچستان کی ابدی داستان

شام کے گہرے سائے بلوچستان کے پہاڑوں کے دامن میں پھیل رہے تھے، جب دفتر سے واپسی کا تھکاوٹ بھرا سفر جاری

صدائے جرس

نواز بگٹی

تھا۔ ذہن کو سکون دینے کی خاطر ہاتھ موبائل کی سکرین پر چلا گیا، اور فیس بک کی بے ہنگم اسکرولنگ میں وقت گزرنے لگا۔ اچانک ایک بلوچ بزرگ کا ترنم بھرا لہجہ فضا میں گونجا: ”باندا کہ سرگراں بیرہ یار زندگی، بے منزل و ریستاں ترا یار زندگی۔ زوراک ایں وا بگانی بدیں ور چک و گندگا یار زندگی، بے وحنگ و نہ بی تیرو یار زندگی!“ ترجمہ کچھ یوں کہ اگر کل سفر کی تیاری کر لوں یار زندگی، تجھے منزل تک پہنچا ہی دوں یار زندگی، خواہشات کے تناور درخت کاٹنے کو یار زندگی، کلہاڑی بغیر دستے کے بے کار ہے یار زندگی! یہ شعر محض الفاظ نہیں، بلکہ عزم اور نظم کی ابدی حقیقت کا آئینہ ہے، جو دل و دماغ کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔

عزم اور نظم انسانی ارادوں کو فتح کی بلندیوں تک لے جاتے ہیں۔ جیسے کلہاڑی بغیر دستے کے بے کار ہے، ویسے ہی عزم نظم کے بغیر بھٹکتا ہے۔ بلوچستان، جہاں برف پوش چوٹیاں اور گہری وادیاں صدیوں سے جدوجہد کی داستان سناتی ہیں، اس فلسفے کی زندہ گواہ ہے۔ مہرگڑھ، جہاں تہذیب نے اپنے ابتدائی نقوش ثبت کیے، عزم اور نظم کی خاموش تصویر ہے۔ یہاں کے کسانوں نے بولان کے منہ زور پانی کو نہروں اور بندوں کے منظم نظام سے اپنی زمینوں کی طرف موڑا۔ ان کی محنت نے نہروں کے منظم نظام سے زراعت کو ترقی دی، جو مہرگڑھ کو عالمی ورثے کا پیش خیمہ بناتی ہے۔ یہ نظم ان کے عزم کا ثمر تھا، جو فطرت کی سختیوں کو ہم سفر بناتا ہے۔ یہ کہانی محض زراعت کی نہیں، بلکہ اس حقیقت کی ہے کہ عزم نظم سے طاقت پاتا ہے، اور ہر رکاوٹ کو ریت کی دیوار بنا دیتا ہے۔ فلسفیانہ بصیرت عزم اور نظم کی گہرائی کو نئی جہت دیتی ہے۔ ژاں پال سارتر کہتے ہیں، ”انسان وہ ہے جو وہ خود بناتا ہے“، جو قبائلی معاشرے کی شبانہ روز جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے۔ ایمانوئل کانٹ کی بات کہ ”نظم کے بغیر آزادی افراتفری ہے“ اسے مکمل کرتی ہے، کیونکہ قبائلی روایات کا غیر مرئی نظام معاشرے کو جوڑتا ہے۔ فریڈرک نطشے کی یہ بات کہ ”جو تمہیں تباہ نہیں کرتا، وہ تمہیں مضبوط بناتا ہے“ بلوچستان کے لوگوں کی فطرت سے ہم آہنگ ہوتے ہوئے جینے کی جدوجہد کو ظاہر کرتی ہے، جو صحراؤں کی گرمی اور پہاڑوں کی سردی میں اپنی تقدیر رقم کرتے ہیں۔ ان کی شاعری، جو صدیوں کی جدوجہد کو بیان کرتی ہے، عزم کو نظم سے طاقت دیتی ہے۔ یہ شاعری محض الفاظ نہیں، بلکہ ایک آواز ہے جو عزم کو نظم کے سانچے میں ڈھالتی ہے۔ بلوچستان کی قبائلی روایات اس عزم کو استحکام دیتی ہیں، اور یہی نظم انہیں فطرت کے چیلنجوں پر فتح دلاتا ہے۔ بلوچستان کی سمندری لہروں سے لے کر اس کے صحراؤں تک، عزم اور نظم کی طاقت ہر جگہ عیاں ہے۔ ماہی گیر، جو سمندر کی بے رحم لہروں کے ساتھ نظم باندھتے ہیں، ثابت کرتے ہیں کہ نظم عزم کو فتح کی راہ دکھاتا ہے۔ سیاہ کوہ کی ندی، جو پتھروں کو چیر کر اپنی راہ بناتی ہے، اسی عزم اور نظم کی گواہی دیتی ہے۔ یہ ندی محض پانی کا دھارا نہیں، بلکہ عزم کی وہ طاقت ہے جو نظم سے ہر رکاوٹ کو عبور کرتی ہے۔ بلوچستان کا ماہی گیر اور کسان دونوں اس حقیقت کے علمبردار ہیں کہ نظم کے بغیر عزم ادھورا ہے، اور عزم کے بغیر نظم بے جان ہے۔ یہ سرزمین، جو فطرت کی سختیوں سے ہم آہنگ ہو کر اپنی شناخت بناتی ہے، عزم اور نظم کی ابدی داستان رقم کرتی ہے۔ بلوچستان کے وسائل، سمندری ساحلوں سے معدنیات تک، عزم اور نظم کے ذریعے اپنی پوری صلاحیت تک پہنچ سکتے ہیں۔ گوادر کی بندرگاہ، جو عالمی تجارت کی راہ کھول سکتی ہے، اور وہ معدنیات، جو پائیدار ترقی کا ذریعہ بن سکتے ہیں، قوم کی تخلیقی صلاحیت کو عزم و نظم سے مربوط کرنے کے لیے قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ یہ وسائل محض مادی نہیں، بلکہ عزم اور نظم کے ذریعے قوم کی شناخت کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا ذریعہ ہیں۔ گوادر کی بندرگاہ کا ابھی تک کوئی منظم نظام نہیں ہے، اور نہ ہی معدنیات کی کان کنی کا پائیدار نمونہ ہے، لیکن یہ عزم و نظم سے منظم کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان کی یہ صلاحیت عالمگیر امکانات کی عکاس ہے، جہاں عزم اور نظم مل کر معاشی خودکفالت کی راہ کھولتے ہیں۔ بلوچستان کی تاریخی اور ثقافتی ورثہ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ عزم اور نظم کے بغیر کوئی منزل ممکن نہیں۔ سلیمان کے دامن کا صحرائی پودا، جو پانی کی بوند پر جیتا ہے، یا بولان کی وادی، جو ہر طوفان کے بعد اپنا حسن بحال کرتی ہے، اسی عزم اور نظم کی داستان سناتی ہے۔ مہرگڑھ کے کسانوں سے لے کر سمندر کے ماہی گیروں تک، یہ لوگ اس فلسفے کے علمبردار ہیں۔ ان کی جدوجہد، ان کی شاعری، اور ان کا نظام ایک آواز بلند کرتے ہیں۔ میرا سارتر، میرا کانٹ، میرا نطشے گنگناتا ہے: ”باندا کہ سرگراں بیرہ یار زندگی، بے منزل و ریستاں ترا یار زندگی۔“ یہ آواز ہر انسان کو دعوت دیتی ہے کہ وہ عزم سے طاقت پائے، نظم سے منزل بنائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JUL 2025 Page No. 17

بلوچستان میں ہندوستانی پراکسی

عتیق انور راجا

بلوچستان، وہ سرزمین جو پاکستان کے نقشے میں قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور تہذیبی تنوع کا عظیم گہوارہ ہے، بدقسمتی سے ایک بار پھر دہشتگردی کی بھینٹ چڑھ گیا۔ حالیہ سانحہ، جس میں پنجابی مزدوروں کو شناختی کارڈ دیکھ کر سفاکی سے شہید کر دیا گیا، نہ صرف انسانیت سوز ظلم ہے بلکہ پاکستان کے اتحاد، سلیت اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کی ایک کھلی کوشش ہے۔

یہ واقعہ محض دہشتگردی کا ایک واقعہ نہیں بلکہ اسکے پیچھے دشمن قوتوں کا منظم اور مربوط پراکسی نیٹ ورک ہے۔ اور اس نیٹ ورک کا سرغنہ بھارت ہے۔ یہ واقعہ واضح طور پر بھارت کی جنگ میں شکست کے بعد کی بوکھلاہٹ کا اشارہ ہے۔ پاکستان کے ایران اور افغانستان کے ساتھ تعلقات میں حالیہ بہتری اور بارڈرز پر تعاون کے ماحول نے بھارت کو شدید پریشان کر دیا ہے۔ وہ خطے میں پاکستان کو تنہا دیکھنا چاہتا تھا، مگر اب ایران کے ساتھ عسکری و تجارتی روابط اور افغانستان کے ساتھ سرحدی امور پر پیشرفت اُس کے تمام عزائم خاک میں ملا رہی ہے۔

اسکے ردعمل میں بھارت نے اپنے روایتی طریقہ کار پر واپسی اختیار کی ہے یعنی، بلوچستان میں نسلی، لسانی اور علاقائی تعصبات کو ہوا دے کر پاکستان کو اندر سے کمزور کرنا۔ یہ حکمت عملی نئی نہیں۔ کلبھوشن یادیو کی گرفتاری اور اعترافات نے دنیا کے سامنے بھارت کا اصل چہرہ بے نقاب کیا تھا۔

بھارتی خفیہ ایجنسی "را" نے نہ صرف دہشتگردوں کی مالی اور تکنیکی معاونت کی بلکہ مقامی سطح پر بدامنی، فرقہ واریت اور علیحدگی پسندی کو بھی شہ دی۔ یہ تازہ واقعہ اسی تسلسل کا ایک نیا باب ہے، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ دشمن پاکستان کے اندر عام شہریوں کو نشانہ بنا کر قومی اتحاد کو پارہ پارہ کرنا چاہتا ہے۔

یہ سوال ہر ذی شعور پاکستانی کو جھنجھوڑتا ہے کہ آخر غریب، محنت کش، دیہاڑی دار پنجابی مزدوروں کو ہی کیوں چن چن کر شہید کیا جاتا ہے؟ ان لوگوں کا جرم صرف اتنا ہوتا ہے کہ وہ دور دراز علاقوں میں رزق حلال کمانے کے لیے آتے ہیں۔ ان کا کوئی سیاسی یا ریاستی ایجنڈا نہیں ہوتا۔ مگر دہشت گرد جان بوجھ کر اس طبقے کو نشانہ بناتے ہیں تاکہ لسانی منافرت پھیلے، عوامی سطح پر بداعتمادی جنم لے اور ریاستی ادارے کمزور نظر آئیں۔ یہ بھارتی ذہنیت ہے، جو ہمیشہ سے "تقسیم کرو اور حکومت کرو" کے اصول پر کاربند رہی ہے۔ پاکستان کی مضبوطی، وفاق کی یکجہتی اور بین الصوبائی ہم آہنگی دشمن کو برداشت نہیں۔ لہٰذا وہ ایسے بزدلانہ حملے کر کے لسانی بنیاد پر قوم کو تقسیم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان میں نہ صرف دہشتگردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے بلکہ ریاستی رٹ کو ہر سطح پر بحال کیا جائے۔ یہ کام صرف فوج یا رینجرز کی ذمہ داری نہیں، بلکہ سول ادارے، مقامی حکومتیں، تعلیمی ادارے اور میڈیا سب کو اس جدوجہد میں شریک کرنا ہوگا۔ بلوچستان کے داخلی و خارجی راستوں پر جدید نگرانی نظام قائم کیے جائیں۔ ڈرونز، سیٹلائٹ فوٹیج، ہائی ریزولوشن کیمرے، اور جدید ڈیٹا اینالسز کی مدد سے ہر مشکوک سرگرمی کی فوری نشاندہی ممکن بنائی جائے۔ خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں بسوں، گاڑیوں یا مزدوروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے، وہاں سی سی ٹی وی نگرانی کا موثر نظام قائم کرنا ہوگا۔ مقامی لوگوں کو ریاست دوست بنانے کے لیے ایک تھنک ٹینک بنایا جائے۔ اس لیے کہ جب تک مقامی عوام ریاست پر اعتماد نہ کریں، امن کی ضمانت ممکن نہیں۔ مقامی نوجوانوں کو روزگار، تعلیم، صحت اور سماجی ترقی کے منصوبوں میں شریک کر کے انہیں دہشتگردوں کے بیانیے سے نکال کر ریاستی بیانیے سے جوڑنا ہوگا۔ ترقیاتی اسکیمیں، تعلیمی ادارے، ووکیشنل سنٹرز، اور اسپورٹس سرگرمیوں کے ذریعے ایک مثبت ماحول پیدا کرنا ہوگا۔ دشمن بلوچستان میں صرف بارود نہیں پھینک رہا بلکہ بیانیے کی جنگ بھی لڑ رہا ہے۔

سوشل میڈیا پر جھوٹ، پروپیگنڈہ اور ریاست مخالف مواد کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔ ہمیں بھی موثر انداز میں ریاستی موقف، عوامی کامیابیاں اور مقامی ہیروز کی کہانیاں سامنے لانا ہوں گی۔ میڈیا کو صرف خون اور لاشیں دکھانے کے بجائے امید، یکجہتی اور ترقی کی خبریں بھی نشر کرنا ہوں گی۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی میں حالیہ پیشرفت خصوصاً ایران اور افغانستان کے ساتھ بارڈر تعاون، مشترکہ پٹرولنگ، اور سیکیورٹی تبادلوں کا عمل خوش آئند ہے۔ مگر اب اسے بلوچستان کے تناظر میں مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے۔ بھارت کی جانب سے ایران یا افغانستان کی سرزمین استعمال کر کے بلوچستان میں دہشتگردی کروانے کے امکانات کو روکنے کیلئے باقاعدہ معاہدات، انٹیلی جنس شیئرنگ، اور مشترکہ نگرانی کا نظام وضع کرنا ہوگا۔

بلوچستان میں ہونے والے دہشتگردی کے واقعات پر تیز ترین تحقیقات، گرفتاریوں اور عدالتوں کے ذریعے فوری انصاف کا نظام قائم کرنا ہوگا۔ دہشتگردوں کے سہولت کاروں، فنڈنگ نیٹ ورکس اور غیر ملکی ایجنٹوں کو بے نقاب کر کے عوام کے سامنے لایا جائے تاکہ اعتماد بحال ہو۔ مخصوص عدالتیں یا فوجی عدالتیں اس مقصد کیلئے موثر ثابت ہو سکتی ہیں، بشرطیکہ شفافیت اور قانونی تقاضے پورے کیے جائیں۔

بلوچ اور پنجابی عوام میں نفرت یا دشمنی کی کوئی گنجائش نہیں۔ دونوں قومیں اس ملک کی بقا اور ترقی میں اہم کردار ادا کرتی آئی ہیں۔ چند شرپسند عناصر پوری قوم کا چہرہ نہیں ہو سکتے۔ بلوچستان کے ہر تعلیمی ادارے، میلے، جلسے اور میڈیا پلیٹ فارم پر پنجابی بلوچ بھائی چارے کی نمائندگی ہونی چاہیے۔ اردو، پشتو، بلوچی اور پنجابی کو باہم جوڑنے والا بیانیہ ہی اس ملک کو بچا سکتا ہے۔

بلوچستان میں بسوں سے اتار کر مزدوروں کو شناختی کارڈ دیکھ کر مار دینا صرف ایک قتل نہیں، بلکہ پوری ریاست پر حملہ ہے۔ اگر اب بھی ہم خاموش رہے، محض مذمت پر اکتفا کیا، یا سیاسی مصلحتوں میں گم رہے تو دشمن ہمارے اتحاد کو کھا جائے گا۔ بھارتی پراکسی نیٹ ورک کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے اب پوری ریاست، عوام، فوج، حکومت، اور میڈیا کو یک زبان ہونا ہوگا۔

یہ وقت ہے کہ پاکستان ایک نیا پیغام دے۔ کہ ریاست، ہر مزدور، ہر مسافر، اور ہر شہری کی حفاظت کے لیے متحرک ہے۔ بلوچستان کی سرزمین کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے اب صرف اعلانات کی نہیں، بلکہ عملی اقدامات، سائنسی نگرانی، عوامی شراکت اور قومی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ ورنہ دشمن صرف بسوں سے مزدور نہیں اُتارے گا، بلکہ ہمارے اتحاد، سلیت اور خودمختاری کو بھی راستے سے ہٹانے کی کوشش کرتا رہے گا۔

بلوچستان، وہ سرزمین جو پاکستان کے نقشے میں قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور تہذیبی تنوع کا عظیم گہوارہ ہے، بدقسمتی سے ایک بار پھر دہشتگردی کی بھینٹ چڑھ گیا۔ حالیہ سانحہ، جس میں پنجابی مزدوروں کو شناختی کارڈ دیکھ کر سفاکی سے شہید کر دیا گیا، نہ صرف انسانیت سوز ظلم ہے بلکہ پاکستان کے اتحاد، سلیت اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کی ایک کھلی کوشش ہے۔

یہ واقعہ محض دہشتگردی کا ایک واقعہ نہیں بلکہ اسکے پیچھے دشمن قوتوں کا منظم اور مربوط پراکسی نیٹ ورک ہے۔ اور اس نیٹ ورک کا سرغنہ بھارت ہے۔ یہ واقعہ واضح طور پر بھارت کی جنگ میں شکست کے بعد کی بوکھلاہٹ کا اشارہ ہے۔ پاکستان کے ایران اور افغانستان کے ساتھ تعلقات میں حالیہ بہتری اور بارڈرز پر تعاون کے ماحول نے بھارت کو شدید پریشان کر دیا ہے۔ وہ خطے میں پاکستان کو تنہا دیکھنا چاہتا تھا، مگر اب ایران کے ساتھ عسکری و تجارتی روابط اور افغانستان کے ساتھ سرحدی امور پر پیشرفت اس کے تمام عزائم خاک میں ملا رہی ہے۔

اسکے ردعمل میں بھارت نے اپنے روایتی طریقہ کار پر واپسی اختیار کی ہے یعنی، بلوچستان میں نسلی، لسانی اور علاقائی تعصبات کو ہوا دے کر پاکستان کو اندر سے کمزور کرنا۔ یہ حکمت عملی نئی نہیں۔ کلبھوشن یادیو کی گرفتاری اور اعترافات نے دنیا کے سامنے بھارت کا اصل چہرہ بے نقاب کیا تھا۔

بھارتی خفیہ ایجنسی "را" نے نہ صرف دہشتگردوں کی مالی اور تکنیکی معاونت کی بلکہ مقامی سطح پر بدامنی، فرقہ واریت اور علیحدگی پسندی کو بھی شہ دی۔ یہ تازہ واقعہ اسی تسلسل کا ایک نیا باب ہے، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ دشمن پاکستان کے اندر عام شہریوں کو نشانہ بنا کر قومی اتحاد کو پارہ پارہ کرنا چاہتا ہے۔

یہ سوال ہر ذی شعور پاکستانی کو جھنجھوڑتا ہے کہ آخر غریب، محنت کش، دیہاڑی دار پنجابی مزدوروں کو ہی کیوں چن چن کر شہید کیا جاتا ہے؟ ان لوگوں کا جرم صرف اتنا ہوتا ہے کہ وہ دور دراز علاقوں میں رزق حلال کمانے کے لیے آتے ہیں۔

نوٹ، کالم نگاروں کی رائے سے ایڈیٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ (ادارہ)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No 6 Dated 15 JUL 2025 Page No 18

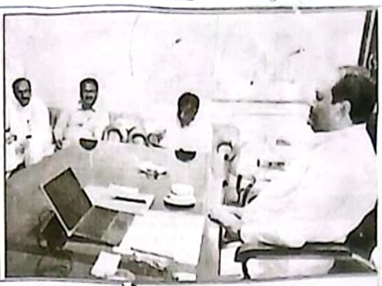

ترقی کے سفر میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن کی کاوشیں